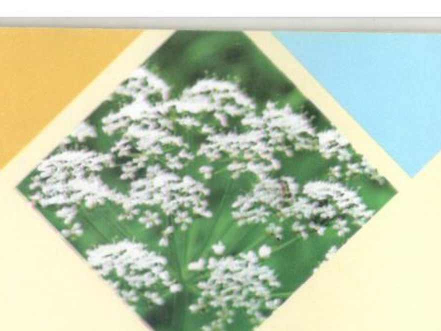

اجوائن کی کاشت

تعارف

کلونجی کا نباتاتی نام *Trachyspermum ammi* اور انگریزی زبان میں Carom کہا جاتا ہے۔اس کا پودا 2 سے 3 فٹ تک اونچا ہوتا ہے جس سے ذیلی Lateral شاخیں نکلتی ہیں۔اس کی تاثیر گرم وخشک شمار کی جاتی ہے۔یہ معدہ سے ریح کا خاتمہ کرتی ہے۔جسم میں پیدا ہونے والی زہروں اور فاضل رطوبات کا قدرتی تریاق Antibiotic ہے۔نہ صرف نیند آور خصوصیات کی حامل ہے بلکہ نزلہ وزکام کے لئے انتہائی مفید ہے۔کان درد کے نسخہ جات میں استعمال ہوتی ہے۔فالتو رطوبات زائل کر کے خون صاف کرتی ہے اور جسم میں قدرتی پن برقرار رکھتی ہے۔یہ کافی سخت جان اور آسانی سے پیداوار دینے والی یقینی فصل ہے۔لیکن اندرونِ ملک اس کی ڈیمانڈ زیادہ نہیں ہے۔اگر اس کی فروخت اور برآمد کا بندوبست ہو سکے تو اجوائن کا شمار زیادہ منافع بخش فصلوں میں بھی ہو سکتا ہے۔

زمین اور آب وہوا

میرا اور ہلکی میرا میں اجوائن کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔بہتر اگاؤ کے لئے باریک زمینی تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔لیزر سے ہموار شدہ زمین میں کم وتر کی صورت میں اجوئن کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے۔پنجاب کی آب وہوا اجوائن کے لئے زیادہ سازگار ہے۔اگاؤ کے بعد ابتدائی دو ماہ کے دوران مناسب وقفوں سے ہلکی بارش ہو جائے اور پکنے کے دوران درجہ حرارت تدریجاً بڑھتا ہوا گرم خشک رہے تو بہترین فصل پیدا ہوتی ہے۔

کھادیں

اجوائن کم کھاد ڈالنے سے بہتر پیداوار دستیاب ہوتی ہے۔اوسطاً 35 کلوگرام نائٹروجن، 23 کلوگرام فاسفورس اور 12.5 کلوگرام فی ایکڑ پوٹاش ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے۔کھاد کی یہ مقدار ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک ڈی اے پی، نصف بوری ایس او پی یا ان کے متبادل کھادوں سے پوری کی جاسکتی ہے۔اس میں سے ایک تہائی نائٹروجن، تمام فاسفورس بوقتِ کاشت ڈالی جائے۔بقیہ نائٹروجن کاشت کرنے کے بعد 35 تا 60 دن کے اندر اندر گوڈی و چھدرائی کرنے کے بعد قسط وار کر کے ڈالی جائے۔

وقتِ کاشت

اس کی کاشت کا موزوں وقت آخر اکتوبر تا وسط نومبر ہے۔ڈرل سے کاشت کی صورت میں اکتوبر کے آخر میں اور پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں نومبر کے شروع میں کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

آبپاشی

آب وہوا کی مناسبت سے اجوائن کو تین تا چار مرتبہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔زیادہ پانی لگانے سے فصل گر جاتی ہے اور پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ہر آبپاشی ہوا تھم جانے پر کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

شرح بیج

ڈرل سے کاشت کی صورت میں 3 تا 4 کلوگرام جبکہ پٹڑیوں کے کناروں پر کاشت کی صورت میں تقریباً 2 کلوگرام بیج استعمال ہوتا ہے۔

طریقہ کاشت

ڈرل سے بھی کاشت کیا جاسکتا ہے لیکن پٹڑیوں کے کناروں پر چوکے سے کاشتہ فصل زیادہ صحت مند ہوتی ہے۔ پودوں کا فاصلہ 5 تا 6 انچ جبکہ قطاروں کا 2.5 فٹ برقرار رکھ کر ایک ایکڑ میں 30 تا 35 ہزار پودے لگانے کی سفارش کی جاتی ہے۔

چھدرائی

بجائی کے بعد 35 تا 40 دن کے اندر اندر اس کی چھدرائی کرنی ضروری ہوتی ہے۔ اگر چھدرائی نہ کی جائے تو گھنی ہونے کی وجہ سے اجوائن کی پیداوار غیر معیاری رہ جاتی ہے۔ تنا کمزور رہنے کی وجہ سے تیز ہوا سے فصل مارچ کے مہینے میں گر سکتی ہے۔

حفاظتی سپرے

جھلساؤ کی بیماری سے بچانے کے لئے ایک تا دو مرتبہ ایزوکسی سٹروبن پلس فلوٹریافول یا اس کے متبادل پھپھوند کش زہر محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سپرے کی جاسکتی ہے۔ پھول آوری کے دوران کیڑے مار زہر سپرے کرنے سے اجتناب کیا جائے۔

برداشت

اکتوبر کاشتہ اجوائن کی فصل 160 تا 180 دنوں میں پک جاتی ہے۔ 80 فیصد پکنے پر اس کی کٹائی کر لی جائے۔ خشک ہونے پر ڈنڈے یا ٹریکٹر کی مدد سے بیج الگ کئے جائیں۔ اجوائن زیادہ پکا کر کاٹی جائے تو اس کا معیار خراب ہو جاتا ہے۔

پیداوار

اگر موسمی حالات بھی سازگار رہیں تو 6 تا 8 من اجوائن پیدا ہو سکتی ہے۔